سوال

استفسار

جواب

غیر اللہ سے مدد مانگنے والے کے پیچھے نماز السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا ایسے امام کے پیچھے نماز ہوسکتی ہے جو غیرا سے مدد مانگنے کا قائل ہو اور اس کے علاوہ کوئی قریبی مسجد بھی نہ ہو۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد! اگر صحیح صراحت سے ثابت ہو جائے کہ وہ غیر اللہ سے مدد مانگنے کا قائل ہے، تو یہ شرک ہے اور مشرک کا کوئی بھی عمل اللہ کی بارگاہ میں قابل قبول نہیں ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (الانعام: 88) اگر یہ لوگ شرک کریں گے تو ان کے تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ اس آیت مبارکہ کی روشنی میں جب اس مشرک کی اپنی نماز قبول نہیں ہے تو پھر مقتدی کی کیسے ہوگی۔ لہذا ایسے امام کے پیچھے نماز نہیں ہوگی۔ بھلے مسجد قریب ہو یا نہ ہو۔ آپ کو اس کا متبادل کوئی بندوبست کرنا چاہیئے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث